Dr. Rizwana Perween
R.N. College Hajipur Vaishali

B.A Part - II (Hon.)

Paper - IV

Date :- 05-09-2020

Time :- 1:00 P.M

Topic :- Ghalib ke Khatut ki Adbi Ahmiat.

غالب کے خطوط کی ادبی اہمیت

جب کسی کتاب / تحریر / فن پارے / تخلیق کا مطالعہ ہم کرنا چاہتے ہیں تو اس سے قبل ایک بات جو ہم سبھی کے ذہن میں ہوتی ہے وہ یہ کہ اس کتاب یا تحریر کو ہم کیوں پڑھیں؟ تو اس کا جواب ذہن از خود دیتا ہے کہ اس میں فلاں فلاں فائدے ہیں۔ ظاہر ہے جب ہم کسی کام کو کرتے ہیں تو کسی نہ کسی ظاہری یا باطنی فائدے کی نیت سے ہی کرتے ہیں۔ مثلاً کھانا پیٹ بھرنے کے لئے کھاتے ہیں۔ تو پانی پیاس بجھانے کے لئے پیتے ہیں۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ ہم پڑھتے کیوں ہیں؟ اس کا جواب یوں سمجھئے کہ ہمارا ذہن جو اتنا کام کرتا ہے کبھی تھکتا بھی تو ہے۔ یا اسے اس کی پسندیدہ غذا دینے یعنی ذہن کی تازگی کے لئے ہم معلوماتی اور دلچسپ کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں جس کے بعد ہم پاتے ہیں کہ ذہن اور بھی زیادہ تیزی کے ساتھ کام کرتا ہے۔ یہ نفسیاتی نکتہ ہے۔

اب موضوع کی جانب آتے ہیں۔ غالب نے خطوط اپنے وقت میں اپنے دوستوں کو لکھے پھر ہم آج اس عہد میں ان خطوط کا مطالعہ کیوں کر رہے ہیں؟ اور ان خطوط کے نصاب میں شمولیت کی کیا وجہ ہے۔ تو آئیے جانتے ہیں ان سوالوں کے جواب۔۔

خطوط غالب ان کی زندگی اور ان کے عہد کا اشاریہ ہیں۔
ان کے خطوط میں غالب کی شخصیت مختلف شکلوں
میں جلوہ گر ہے۔ ان کے خطوط کا مطالعہ کرنے سے ان
کی پوری زندگی ہماری آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔
اپنے خطوط میں غالب ہمیں اٹھتے، بیٹھتے، چلتے پھرتے،
کھاتے پیتے، ہنستے بولتے، روٹھتے منتے نظر آتے ہیں۔

خطوط غالب کی ایک اہمیت یہ بھی ہے کہ انہوں
نے اپنے خاندان کے، اپنے آباو اجداد کے اور خود
اپنے مکمل حالات بیان کر دیئے ہیں۔ حد یہ ہے
کہ غالب نے اپنے خطوط میں اُن باتوں کو بھی نہیں چھپایا
ہے جنہیں اکثر لوگ چھپا جاتے ہیں۔ مثلاً ان خطوط
میں غالب کی شراب نوشی کا ذکر موجود ہے۔
ایک محرمی انہیں چاہئی تھی اس بات کا ذکر بھی انہوں
نے خط میں صاف صاف کر ڈالا ہے۔ اپنی تنگ دستی
اور مہاجن سے قرض لینے کا حال بے کم و کاست لکھ دیا ہے۔
غرض یہ کہ غالب کے خطوط ان کی مکمل سوانح ہیں۔

محققین کا ماننا ہے کہ غالب اور غالب کے زمانے
کی دلی کو دیکھنا ہے تو ان کے خطوط کا مطالعہ کیجئے۔
غالب نے اپنی ذات کے علاوہ اپنے ماحول اور
زمانے کے سرد و گرم حالات کی جانب بھی بھرپور
اشارے کیے ہیں۔

غالب کے خطوط سے بعض ایسے واقعات کا علم ہوتا ہے جن کا ذکر کہیں اور نہیں ملتا۔ ۱۸۵۷ء کے غدر کے حالات، دلّی کا اجڑنا، بے گناہوں کا مرنا ان کی سزا پانا سبھی کچھ ان کے خطوط میں موجود ہے۔ اس طرح ان کی زندگی کا ایک بڑا حصّہ ان کے خطوط میں بکھرا ہوا ہے جن سے ان کی سوانح حیات لکھنے والوں کو بڑی مدد ملتی ہے۔ غدر اور اس کے بعد کے حالات پر غالب کے خطوط سے کافی روشنی پڑتی ہے۔ اس لیے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ غالب کے خطوط جہاں ایک طرف زبان دانی اور نثر کے نئے اور بدلتے ہوئے روپ سے آشنا کرتے ہیں وہیں غالب کی اصل سوانح اور زمانے کے حالات سے روشناس کراتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ غالب کے خطوط کو آج بھی ہر نصاب میں پڑھتے پڑھاتے ہیں۔